نومبر 2018 | ورژن 1.0

قابل اطلاع برتاؤ کی اسکیم کے بارے میں مذہبی جماعتوں کے لیے ایک گائیڈ

COMMISSION FOR CHILDREN
AND YOUNG PEOPLE

دستبرداری: یہ گائیڈ صرف عام معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کا مقصد مذہبی جماعتوں کو قابل اطلاع برتاؤ کی اسکیم کی تعمیل کرنے میں مدد کرنا ہے۔ اگرچہ اس گائیڈ کو تیار کرنے میں تمام تر احتیاط برتی گئی ہے، لیکن پھر بھی اسے قانونی مشورہ خیال نہیں کیا جانا چاہئے۔ چونکہ وقت کے ساتھ ساتھ قانون سازی اور قانونی شرائط بدل جاتے ہیں، اس لیے تنظیموں کو ان قانونی شرائط کی تصدیق کرلینی چاہیے جو ان پر لاگو ہوتی ہیں اور تنظیموں کو اپنی مخصوص صورت حال کے بارے میں قانونی مشورہ طلب کرنا چاہیے۔

بچوں کو زیادتی سے بچانا

بچوں کے ساتھ زیادتی ناقابل قبول ہے۔ بچوں کی حفاظت کرنا، اور یہ یقینی بنانا کہ بچے محفوظ رہیں ہم سب کی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔

ہماری مذہبی جماعتوں سمیت ہم سب کو اپنی تنظیموں کے اندر زیادتی کو ختم کرنے اور روکنے والے طریقہ کار اور طرز عمل قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ زیادتی کے الزامات سے اچھی طرح سے، جلد اور منصفانہ طور پر نمٹنے کے لیے ہمیں اپنی تنظیموں اور کمیونٹیوں میں اطلاع دہی کے طریقہ کار (میکانزم) کی ضرورت ہے۔ اس دستاویز میں مختصر طور پر بتایا گیا ہے کہ مذہبی تنظیموں کو بچوں کے ساتھ ہونے والی بدسلوکی کے الزامات سے کس طرح نمٹنا چاہیے۔

وکٹوریا میں ایسے قوانین اور ضوابط متعارف کروائے گئے ہیں جو اس ضمن میں تنظیموں سے رکھی جانے والی توقع کو بدل دیتے ہیں کہ وہ بچوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کو کیسے روکتی ہیں، اور نیز یہ بھی کہ وہ بدسلوکی کے الزامات سے کیسے نمٹتی ہیں۔ تمام مذہبی تنظیموں کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کے ساتھ ہونے والی زیادتی اور بچوں سے متعلقہ بدسلوکی کے تمام الزامات کی اطلاع دیں اور ان کی تحقیقات کریں۔

بچوں اور نوجوانوں کے لیے کمیشن (کمیشن)، جس کا قیام وکٹورین حکومت نے 2013 میں کیا تھا، وہ **قابل اطلاع برتاؤ کی اسکیم (اسکیم) کے انتظامات سنبھالتا ہے**[1] جس کے لیے تنظیموں کو بچوں کے ساتھ ہونے والی زیادتی اور بچوں سے متعلقہ بد سلوکی کے تمام الزامات کی اطلاع کرنی ہوتی ہے، ان پر تحقیقات کرنی ہوتی ہیں اور ان کا جواب دینا ہوتا ہے۔ کمیشن سے رابطہ کرنے کی تفصیلات اس دستاویز کے آخر میں فراہم کی گئی ہیں۔

1 یہ اسکیم *چائلڈ ویلبینگ اینڈ سیفٹی ایکٹ 2005* (ایکٹ) کے ذریعہ قائم کی گئی ہے

حالیہ تاریخ

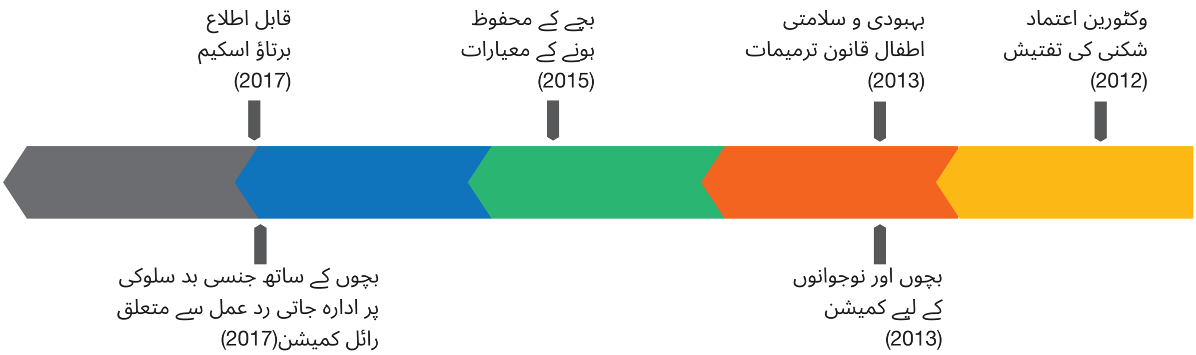

قابل اطلاع برتاؤ کی اسکیم کیا ہے؟

اس اسکیم کو یہ یقینی بنانے کے لیے مرتب کیا گیا ہے کہ کمیشن بعض مخصوص تنظیموں میں جن کے سپرد بچوں کی دیکھ بھال، نگرانی کا کام ہے اور اُن کا بچوں پر اختیار ہے، بچوں سے متعلق سنگین بَدسلوکی کے ہر الزام سے واقف رہے۔

کمیشن کی ذمہ داریوں میں درج ذیل امور شامل ہیں:

- جملہ الزامات پر تنظیموں کی جانب سے ظاہر کیے جانے والے ردّعمل کی آزادانہ طور پر نگرانی کرنا اور ان پر نظر رکھنا اور ان کے ردّعمل کو بہتر بنانے کے لیے سفارشات فراہم کرنا
- ایسی تنظیمیں جو الزامات موصول کرتی ہیں اُن کی حمایت اور رہنمائی کرنا۔

اس اسکیم کا مقصد تنظیموں کے کارکنوں اور رضاکاروں کی جانب سے بچوں کے ساتھ زیادتی اور بچوں سے متعلقہ بد سلوکی کے الزامات پر تنظیموں کے ردعمل کو بہتر بنانا ہے۔

مذہبی تنظیموں کے لیے شرائط

مذہبی تنظیمیں اب درج ذیل امور کی پابند ہیں:

- **تنظیم کے سربراہ کی پہچان کریں یا کسی کو نامزد کریں**[2] – وہ شخص جو تنظیم کی جانب سے بچوں کے ساتھ زیادتی کے تمام الزامات کی مینیجمنٹ کے لیے ذمہ دار ہے، اور
- تنظیم کے سربراہ کے ساتھ مل کر زیادتی کو ختم کرنے اور روکنے کے لیے نظام بنائیں، اور جو بھی الزامات لگائے جا سکتے ہیں ان کا جواب دینے کے لیے موثر طریقہ کار قائم کریں۔

تنظیم کے سربراہ کو نامزد کرنے کے بارے میں مزید معلومات یہاں دستیاب ہیں https://ccyp.vic.gov.au/reportable-conduct-scheme/for-organisations/#TOC-1

اس قانون کے تحت مذہبی تنظیموں سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ بچوں کے ساتھ ہونے والی زیادتی اور بچوں سے متعلقہ بد سلوکی کے تمام الزامات کو سنجیدگی سے لیں۔ اگر کسی کو پختہ طور پر یہ یقین ہے کہ کسی ایسے قابل اطلاع برتاؤ یا بَدسلوکی کا ارتکاب ہوا ہے جس میں قابل اطلاع برتاؤ شامل ہوسکتا ہے تو، مذہبی جماعت کے سربراہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ کمیشن کو اس کی اطلاع کرے۔ قابل اطلاع برتاؤ کو کیسے پہچاننا ہے اور ان سے کیسے نمٹنا ہے، اس ضمن میں ایک مختصر خلاصہ ذیل دیا گیا ہے۔

وہ الزامات جو قابل اطلاع برتاؤ کے تحت آتے ہیں

- **جنسی جرائم**
- **جنسی بد سلوکی**
- **جسمانی تشدد**
- **ایسا برتاؤ جس کے نتیجے میں نمایاں طور پر جذباتی یا نفسیاتی نقصان ہوتا ہے**
- **نمایاں طور پر لاپرواہی**

کسی الزام کی پہچان کرنا

تنظیموں کو ایسے قابل اطلاع برتاؤ یا بَدسلوکی کے الزامات کی اطلاع دینی ہوتی ہے اور تحقیقات کرنی ہوتی ہیں جن میں قابل اطلاع برتاؤ شامل ہوسکتا ہے۔ پانچ طرح کے برتاؤ ہیں جن کی اطلاع کمیشن کے پاس کی جانی چاہیے:

- کسی بچے کے ساتھ، اُس پر یا اُس کی موجودگی میں جنسی جرائم
- کسی بچے کے ساتھ، اُس پر یا اُس کی موجودگی میں جنسی بد سلوکی
- کسی بچے کے ساتھ، اُس پر یا اُس کی موجودگی میں جسمانی تشدد
- ایسا برتاؤ جس کے نتیجے میں کسی بچے کو نمایاں طور پر جذباتی یا نفسیاتی نقصان ہوتا ہے
- نمایاں طور پر کسی بچے سے لاپرواہی کا سلوک۔

کسی بھی ایسے شخص کے خلاف الزامات عائد کیے جا سکتے ہیں جو کسی مذہبی تنظیم میں کام کرتا ہے یا اُن کے ساتھ وابستہ ہے – اس میں ملازمین، رضاکاران، افسران، مذہبی رہنما، سرپرست حضرات، یا ٹھیکدار شامل ہیں۔ اگر آپ کو پختہ طور پر یقین نہیں ہے کہ آیا کوئی شخص اس اسکیم کے تحت آتا ہے یا نہیں تو، کمیشن سے رابطہ کریں۔

2 اس بات کا تعین کرتے وقت کہ کس کو نامزد کرنا ہے، آپ کو اس بات کو مدّنظر رکھنا چاہئے کہ آیا وہ فرد:
- تنظیم کا ایک سینئر رُکن ہے
- تنظیم کے سربراہ کی ذمہ داریوں کو نبھا سکتا ہے
- وکٹوریہ میں رہائش رکھتا ہے
- اپنی نامزدگی پر رضامند ہے

مذکورہ بالا افراد کے برتاؤ کے بارے میں الزامات کی اطلاع کی جانی چاہئے، اگرچہ کہ:

- ان کا بچوں سے کوئی براہ راست رابطہ نہیں ہوتا
- یہ برتاؤ ان کے کام یا تنظیم کے ساتھ اُن کی ذمہ داریوں سے باہر کیا گیا ہے۔

کوئی بھی شخص ایک قابل اطلاع الزام عائد کر سکتا ہے۔ ایک قابل اطلاع الزام عائد کرنے کے لیے، کسی شخص کو پختہ طور پر یہ یقین ہونا چاہیے کہ تنظیم کے کسی کارکن یا رضاکار نے اس مبینہ قابل اطلاع برتاؤ کا ارتکاب کیا ہے۔

پختہ طور پر یقین کرنا محض شک سے کہیں بڑھ کر ہوتا ہے لیکن اس کے لیے کسی ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ ایک بار پختہ طور پر یقین قائم ہو جانے کے بعد، تنظیم کے سربراہ یا نامزد شخص کو کمیشن کو اس الزام کی اطلاع دینی چاہیے اور پھر تحقیقات کرنی چاہیے، قطع نظر اس کے کہ خواہ وہ بھی اس پر یقین رکھتے ہوں یا نہیں۔

تنظیم کے سربراہ یا نامزد شخص کو **تمام** قابل اطلاع الزامات کے بارے میں کمیشن کو مطلع کرنا چاہیے اور نیز ہر قابل اطلاع الزام کی تحقیقات بھی کرنی چاہیے۔

قابل اطلاع برتاؤ اسے شمار کیا جاتا ہے جب ایک بالغ شخص 18 سال سے کم عمر کے کسی بھی بچے کے خلاف مذکورہ بالا پانچ قسم کے برتاؤ میں سے ایک کا ارتکاب کرتا ہے۔ بشمول اس برتاؤ کے جس میں کوئی بچہ شامل ہو، خواہ وہ بچہ تنظیم میں شامل ہے یا نہیں۔ کوئی بچہ قابل اطلاع برتاؤ کا مرتکب نہیں ہوسکتا، تاہم، بچے کے واقعے میں بچے کے ضمن میں بڑوں کا کردار قابل اطلاع برتاؤ شمار کیا جا سکتا ہے۔

قابل اطلاع برتاؤ کے لیے کارروائی کا آغاز

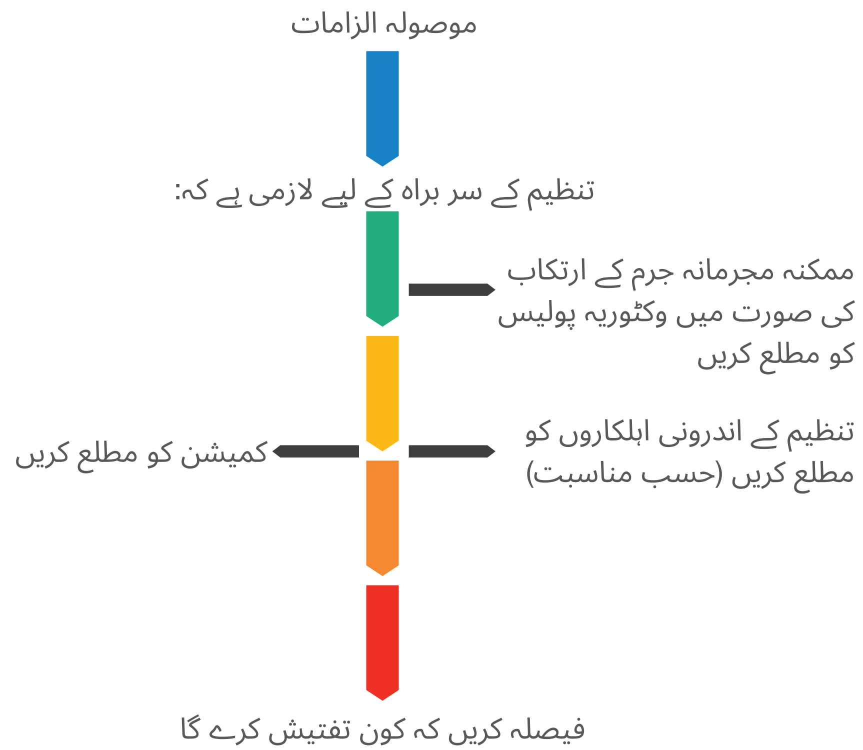

جب کوئی الزام عائد کیا جاتا ہے

تمام الزامات تنظیم کے سربراہ یا نامزد شخص کے علم میں لائے جانے چاہیے، جن کے لیے تین (3) کاروباری دنوں کے اندر اندر کمیشن کو اس الزام کی اطلاع دینا ضروری ہے۔ کمیشن کو اُن تمام کارروائیوں کے بارے میں بھی بتایا جانا چاہیے جو تیس (30) کیلنڈر دن کے اندر کی گئی ہیں۔

اگر یہ الزام کسی مجرمانہ برتاؤ سے متعلق ہے تو، فوری طور پر پولیس کو مطلع کیا جانا چاہیے۔ نیز مذہبی تنظیم کے اندر بھی کچھ ایسے اہلکار ہوسکتے ہیں جن کو مطلع کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کو پختہ یقین نہیں ہے کہ آیا یہ الزام قابل اطلاع برتاؤ سے تعلق رکھتا بھی ہے یا نہیں تو، آپ کو کمیشن سے مزید رہنمائی حاصل کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

تحقیقات کا عمل

1. پولیس کو الزام کی اطلاع دیں (اگر مجرمانہ ہے)
2. جائزہ لیں کہ آیا یہ الزام قابل اطلاع ہے
3. کمیشن کو الزام کی اطلاع دیں (3 کاروباری دن)
4. تحقیقات پلان کریں اور قائم کریں
5. تفصیلی اور منصفانہ تحقیقات کروائیں
6. تحقیقاتی رپورٹ کو مکمل کریں
7. دریافتیں ظاہر کریں یا تجویز کریں
8. کمیشن کو دریافتوں کی اطلاع دیں

تمام ایسے قابل اطلاع برتاؤ اور بَدسلوکی کی تحقیقات کرنا ضروری ہے، جس میں کوئی قابل اطلاع برتاؤ شامل ہوسکتا ہے۔ اگر پولیس اس الزام کی تحقیقات کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو، مذہبی تنظیم کو اپنی تحقیقات شروع کرنے سے پہلے پولیس کلیئرنس کا انتظار کرنا ہوگا۔ دیگر تمام صورتوں میں تنظیم کے سربراہ کو چاہیے کہ وہ حقائق کو سامنے لانے اور اس الزام (قابل اطلاع برتاؤ) کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے تحقیقات مقرر کرے اور خود اس تحقیقات کی نگرانی کرے۔

قابل اطلاع برتاؤ کی تحقیقات کا آغاز کرنا

تنظیم کے سربراہ یا نامزد شخص کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی قابل اطلاع برتاؤ کے الزام کی تحقیقات کرنے کے لیے ایک قابل شخص کو مقرر کریں۔ یہ تنظیم کے اندر سے کوئی فرد ہوسکتا ہے یا کوئی آزاد تفتیش کار بھی ہوسکتا ہے۔ اگر الزام کے حوالے سے یا اس میں شامل لوگوں میں سے کسی سے بھی تفتیش کاروں کا حقیقت میں یا متوقعہ طور پر مفادات کا تصادم ہوتا ہے تو اُن کا تقرر نہیں کیا جانا چاہیے۔

تحقیقات میں ریفرنس کی واضح شرائط اور ایک منصوبہ ہونا چاہئے، اس میں وہ افراد جن کا انٹرویو لیا جانا ہے اور ثبوت کے ماخذ کی شناخت شامل ہیں۔ کسی بچے کا انٹرویو لینے کے لیے حکمتِ عملی کسی بالغ کا انٹرویو لینے سے مختلف ہوتی ہے اور اس کے لیے محتاط غور و فکر اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض اوقات تفتیش کار کے لیے یہ ضروری ہو سکتا ہے کہ وہ کسی خاص تربیت یافتہ اور مہارت رکھنے والے شخص سے بچے کا انٹرویو لینے میں مدد حاصل کرے۔ جس شخص پر الزام عائد کیا گیا ہے اُس کا انٹرویو لینے کا وقت مقرر کرنے کے لیے کافی احتیاط برتے جانے کی ضرورت ہے۔

تحقیقات کے ثبوت میں درج ذیل چیزیں شامل ہوسکتی ہیں:

- مادّی ثبوت جیسے موبائل، ای میل
- جگہ کا معائنہ جیسے فوٹو، ڈرائنگز
- براہ راست ثبوت جیسے گواہ، انٹرویو
- ماہر ثبوت جیسے ڈاکٹر، آئی ٹی کے ماہرین

قابل اطلاع برتاؤ کی تحقیقات کرنا

تحقیقات کے دوران لیے جانے والے انٹرویوز کی رہنمائی کے لیے بہت سارے اصول موجود ہیں، جن میں درج ذیل بھی شامل ہیں:

- بچوں کے تحفظ کو سب سے زیادہ فوقیت دی جائے
- رازداری اور خفیہ کاری – ہر انٹرویو کا مواد صرف ان لوگوں کو ہی معلوم ہونا چاہیے جن کا جاننا ضروری ہے
- ثقافتی اور مذہبی حساسیت – روایات اور عقائد کا احترام کیا جانا چاہیے
- غیر جانبدارانہ طریقہ کار – لوگوں کے ساتھ منصفانہ اور احترام کا سلوک کیا جانا چاہیے۔

تحقیقات میں ثبوت اکٹھا کیے جانے چاہیے اور اُن کا جائزہ لیا جانا چاہیے، اور س پر غور کرنا چاہیے کہ کہیں اس بات کے زیادہ امکان تو نہیں ہیں بنسبت اس کے کہ قابل اطلاع برتاؤ کیا ہی نہ گیا ہو۔

تفتیش کار کی جانب سے تنظیم کے سربراہ یا نامزد شخص کو دی جانے والی اطلاع میں اس بات کی نشاندہی ہونی چاہیے کہ آیا یہ الزام ثابت شدہ ہے، غیر ثابت شدہ ہے، بے بنیاد ہے یا یہ کوئی ایسا برتاؤ جو اسکیم کے تحت نہیں ہے۔

کمیشن عام طور پر ثابت شدہ دریافتوں کو ورکنگ وتھ چلڈرن چیک یونٹ کے پاس بھیجےگا تاکہ جس پر الزام لگایا گیا ہے اس کے ورکنگ وتھ چلڈرن چیک کی ازسرِ نو جانچ کی جاسکے۔

تحقیقاتی رپورٹ کی دریافتوں کی اقسام

امکانات کے توازن پر، الزام مندرجہ ذیل میں سے ایک ہوتا ہے:

- **ثابت شدہ**
- **غیر ثابت شدہ**
- **بے بنیاد**
- **ایسا برتاؤ جو اسکیم کے تحت نہیں ہے**

دریافتوں کی اقسام کے بارے میں مزید تفصیل کمیشن کی ویب سائٹ پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

قابل اطلاع برتاؤ کی اسکیم کے بارے میں مزید معلومات درج ذیل ذرائع سے دستیاب ہیں:

ویب سائٹ: ccyp.vic.gov.au/reportableconduct

ای میل: contact@ccyp.vic.gov.au

فون: 5281 8601 03 یا 978 782 1300

اگر آپ کو ایک ترجمان کی ضرورت ہے تو، برائے مہربانی 50 14 13 پر ترجمہ اور ترجمانی خدمات کو فون کریں اور ان سے 5281 8601 03 پر بچوں اور نوجوانوں کے لیے کمیشن سے رابطہ کرنے کو کہیں۔

قابل اطلاع برتاؤ کی اسکیم اور بچوں کے لیے محفوظ ہونے کے معیارات کے وسائل

قابل اطلاع برتاؤ کی اسکیم کی معلوماتی شیٹس – تنظیموں کے لیے ہدایات

https://ccyp.vic.gov.au/rcs-factsheets

1. قابل اطلاع برتاؤ کی اسکیم کے بارے میں
2. قابل اطلاع برتاؤ کیا ہے؟
3. کسی تنظیم کے سربراہ کی ذمہ داریاں
4. تفتیش کا جائزہ
5. رپورٹنگ سے متعلقہ دیگر ذمہ داریاں
6. بچوں کے لیے محفوظ ہونے کے معیارات اور قابل اطلاع برتاؤ کی اسکیم
7. کمیشن کو اطلاع دینا
8. تحقیقات کی دریافتیں
9. جنسی بد سلوکی
10. جسمانی تشدد
11. نمایاں طور پر لاپرواہی
12. تاریخی الزامات
13. کارکنان اور رضاکاران
14. کمیشن کی خود تحریک تحقیقات

ترجمہ شدہ معلوماتی شیٹس

https://ccyp.vic.gov.au/child-safety/resources/translated-information-sheets

- عربی
- برمی
- چینی (سادہ)
- چینی (روایتی)
- دری
- ڈنکا
- انگریزی (سادہ)
- یونانی
- ہندی
- انڈونیشی
- کوریائی
- پشتو
- فارسی
- پنجابی
- صومالی
- ویتنامی

تنظیموں کے لیے ہدایات – ایک قابل اطلاع برتاؤ کے الزام کی تحقیقات کرنا

https://ccyp.vic.gov.au/guides

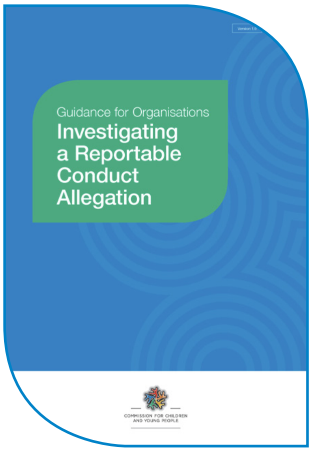

چائلڈ سیف آرگنائزیشن بنانے کے لیے ایک گائیڈ

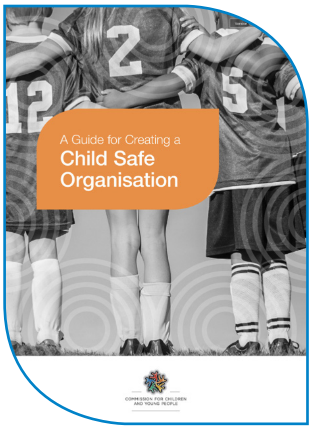

ویڈیوز اور پریزنٹیشنز

https://ccyp.vic.gov.au/guides

COMMISSION FOR CHILDREN
AND YOUNG PEOPLE